سوال

(202)ننگے سر پڑھنا افضل ہے یا ٹوپی وغیرہ پہن کر افضل ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باوجود گھر میں ٹوپی موجود ہونے کے ،ننگے سر پڑھنا افضل ہے یا ٹوپی وغیرہ پہن کر افضل ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : خذوازینتکم عند کل مسجد (الاعراف :31) اس آیت سے ثابت ہوا کہ ٹوپی یا عمامہ وغیرہ کے ساتھ نماز پڑھنی اولی وافضل ہے کیونکہ ٹوپی اور عمامہ باعث زیب وزینت ہیں ۔ اور نمازی کو اچھی ہئیت میں کھڑا ہونا چاہیے لیکن اگر کوئی شخص بلا عذر ننگے سر نماز پڑھ لے تو جائز ہے اور کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مردوں کے لیے نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں ہے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں :

(1)لایصلی أحدکم فی الثوب الواحد، لیس علی عاتقه شئی ،، (بخاری عن ابی ہریرة). (کتاب الصلاة باب إذا صلی فی ثوب واحد1/95)

(2) ’’عن أبی سعید الخدری قال : دخلت علی النبی صلی اللہ علیه وسلم فرأیته یصلی علی حصیر یسجد علیه ....قال : ورأیته یصلی فی ثوب واحد متوشحا به ،، (صحیح مسلم) (کتاب الصلاة فی ثوب واحد وصفة لبسه (519)(1/369).

(3) عن محمد بن المنکدر قال : صلی جابر فی إزار قد عقده من قبل قفاه ، وثیابه موضوعة علی المشجب ، فقال له قائل : تصلی فی ازار واحد ، فقال : إنما صنعت ذلک لیرانی أحمق مثلک ، وأینا کان له ثوبان علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم (صحیح بخاری) (کتاب الصلاة باب عقد الازار علی القفافی الصلاة 93/1).

ان تینوں حدیثوں سے صاف ظاہر ہے کہ نماز میں سر ڈھانکنا ضروری ہے ۔ ہاں اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ کو ٹوپی یا عمامہ یا رومال سے سر چھپا کر نماز پڑھے ۔ پس جو لوگ ٹوپی یا عمامہ یا رومال ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھتے ہیں ، ان کی نماز بلاشک وشبہ صحیح اور درست ہوتی ہے ۔ کیونکہ کہ آنحضرت ﷺ نے اس بات کے بیان کرنے کے لیے کہ صرف ایک کپڑے (چادر یا تہبند) میں بھی نماز ہوجاتی ہے ایک کپڑا میں نماز ادا فرمائی ۔ اور ظاہر ہے کہ جب صرف ایک تہمد یا ایک چادر باندھ کر نماز ادا کی جائے گی تو یقینا سر کھلا ہوا رہے گا ۔ لیکن ٹوپی ہوتے ہوئے سستی اور غفلت اور لاپراہی سے برہنہ سر نماز پڑھنے کی عادت نہیں ڈالنی چاہیے ۔

(محدث دہلی ج :8ش :5رجب 1359ھ ستمبر 1940ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 317

محدث فتویٰ